روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 8 مئی 2002ء 24 صفر 1423 ہجری - 8 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 102

اپنے لشکر کو عزت دی

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے غزوہ احزاب کے موقع پر فرمایا:-

اللہ کا کوئی شریک نہیں - وہ اکیلا ہے جس نے اپنے لشکر کو عزت دی - اور اپنے بندہ کی مدد کی اور اکیلے تمام دشمن فوجوں پر غالب آیا -

(صحیح بخاری کتاب المغازی - غزوۃ الخندق)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا - تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی - اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا - پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوئے بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے - وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی - اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا - مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے - اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی - وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے -

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں - اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے -

اے سننے والو سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے - بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ - اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو - نہ آسمان میں نہ زمین میں - ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا - اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا - یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں بلکہ وہ سنتا اور بولتا بھی ہے - اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں - کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی - وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں -

(الوصیت - روحانی خزائن جلد 20 ص 309)

جماعت احمدیہ زبان پاک کرنے کی مہم چلائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ 4 - فروری 2000ء میں ارشاد فرمایا کہ:

''اللہ تعالیٰ کی تعلیم ہے کہ جھوٹے بتوں کو بھی گالیاں نہ دو حالانکہ ان کا کوئی وجود نہیں مگر نادان اور ان کے پوجنے والے غصہ میں آ کر پھر خدا کو گالیاں دیں گے جس کی تمہیں گہری تکلیف پہنچے گی تو اپنے ماں باپ کو گالی دینے سے مراد یہی ہے کہ کسی دوسرے کے ماں باپ کو گالی دینا -

ہمارا معاشرہ خصوصاً پنجاب میں تو ایسا گند ہے کہ ہر وقت گالیاں دیتے ہیں چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں اپنے ماں باپ کو بھی گالیاں دیتے پھرتے ہیں - اور ان کو پتہ ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں نہایت غلیظ زبان استعمال کرتے ہیں یہاں تک کہ ہل چلانے والے زمیندار بیل کے ماں باپ کو بھی گالیاں دے رہے ہوتے ہیں تو اس گندے معاشرے سے ہمیں بہرحال باہر نکلنا ہے - جماعت احمدیہ ہے جو زبانوں کو پاک کرنے کی ایک تحریک چلائے اور گلی گلی سے سلام کی آوازیں تو اٹھیں مگر گالیاں اور بددعائیں نہ اٹھیں -''

(بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ 2 مئی 2000ء ص 3)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

✪ مورخہ 11 تا 30 مئی 2002ء ربوہ میں ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے - اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا ترجمہ بھی سکھایا جائے گا - امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اضلاع سے اس کلاس میں شرکت کیلئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں - کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ٹریننگ کے بعد اپنے اپنے علاقہ میں جا کر لوگوں کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سکھائیں - شرکت کرنے والے طلباء کو امراء کرام اپنا تصدیقی خط ضرور دیں - اس کے بغیر کلاس میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی - (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

جزائر فجی کا 32واں جلسہ سالانہ

طارق احمد رشید - مربی سلسلہ جزائر فجی

اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ فجی کا 32واں جلسہ سالانہ 12، 13 جنوری 2002ء بروز ہفتہ' اتوار اپنی تمام تر روایات کے مطابق بیت فضل عمر صووا ہیڈ کوارٹرز جزائر فجی میں منعقد ہوا۔

جلسہ کا پہلا دن

☆ افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی جزائر فجی کے وزیر داخلہ وامیگریشن آفیسر جوکیتانی ڈکانہ سینگا تھے۔ وہ جب صووا ہیڈ کوارٹرز میں بیت فضل عمر پہنچے تو ان کی آمد پر محترم امیر صاحب نے ان کا استقبال کیا اور پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی نے اس موقعہ پر جزائر فجی کا جھنڈا لہرایا اور محترم امیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا۔

افتتاحی اجلاس کا آغاز صبح 9:40 پر تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام

ہے شکر رب عزوجل خارج از بیاں

سے چند اشعار انگریزی ترجمہ کے ساتھ پیش کئے گئے۔ بعد ازاں مکرم اقبال خان صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری نے جماعت کی طرف سے تمام معزز مہمانوں' مذہبی تنظیموں کے نمائندوں' امریکہ اور فرانس کے سفارت خانہ سے آنے والے خصوصی نمائندگان اور مہمان خصوصی وزیر داخلہ' امیگریشن افسر جناب جوکیتانی ڈکانہ سینگا کا شکریہ ادا کیا اور انہیں خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد مکرم نعیم احمد محمود چیمہ صاحب امیر ومشنری انچارج فجی نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ اور سیدنا حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد اور اس کی اہمیت بیان کی۔ امیر صاحب کے خطاب کے بعد دو اور تقاریر ہوئیں جن کا موضوع تھا "امن کا مذہب" اور "دین حق کی چند نمایاں خصوصیات"۔ اس کے بعد مہمانوں کو خطاب کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ اس موقعہ پر عیسائی برادری کی طرف سے میتھوڈسٹ چرچ کے ایک خصوصی نمائندہ' سکھوں کے نمائندہ' انٹرفیتھ سوسائٹی کے نمائندہ اور مہمان خصوصی نے خطاب کیا۔

مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں جماعت کی عالمگیر خدمات بالخصوص تعلیمی وتربیتی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ اپنی فکر اور سوچ میں باقی (لوگوں) سے بالکل مختلف ہے۔ آخر پر مہمان خصوصی نے جماعت کو جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ دعا سے قبل محترم امیر صاحب نے تمام مہمانوں کی خدمت میں انگریزی ترجمہ پر مشتمل قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا۔ جس کے بعد آپ نے دعا کروائی۔ اس اجلاس میں 430 احباب نے شمولیت کی' جن میں سے 130 غیر از جماعت مہمان تھے۔

☆ نماز ظہر وعصر کے بعد تین مقامات پر مختلف اجلاسات منعقد ہوئے۔ پہلا اجلاس بیت فضل عمر میں منعقد ہوا' جس میں تمام احمدی مرد حضرات نے شمولیت کی۔ اس اجلاس میں اردو اور انگریزی زبان میں مختلف تربیتی موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

☆ دوسرا اجلاس لجنہ اماء اللہ کے ہال ایوان مصطفیٰ میں مستورات کے لئے منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں فجی کی ایک خاتون وزیر برائے وومن ویلفیئر اندی اسینڈا دوادوا بطور مہمان خصوصی تشریف لائیں۔ خواتین کے اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں جن کا موضوع تھا "دین میں عورت کا مقام" اور "تربیت اولاد کی ذمہ داری"۔ جن کے بعد مہمان خصوصی نے خطاب کیا' جس میں انہوں نے کہا کہ وہ احمدی خواتین کے کردار سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ (دین حق) نے عورت کو جو عزت کا مقام دیا ہے اس کی دوسرے کسی مذہب میں بھی مثال نہیں ملتی۔

☆ اس روز کا تیسرا اجلاس فضل عمر لائبریری کے ہال میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس نومبائعین احباب اور مہمانوں کے لئے رکھا گیا تھا۔ جس میں انہیں احمدیت کا تعارف کروایا گیا اور جماعت کے بنیادی عقائد سے آگاہ کیا گیا۔ تقاریر کے بعد سوالات کا سیشن ہوا۔ خاکسار (طارق احمد رشید) اور مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس اجلاس میں 40 نومبائعین مہمان شامل ہوئے۔

دعوت الی اللہ سیمینار

جلسہ کے پہلے روز نماز مغرب وعشاء کے بعد دعوت الی اللہ سیمینار منعقد ہوا۔ جس میں سب سے پہلے مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات بابت دعوت الی اللہ برموقعہ مجلس شوریٰ فجی 1983ء کا خلاصہ پیش کیا۔ جس کے بعد داعیان خصوصی کو دعوت دی گئی کہ وہ اپنے تجربات احباب کے سامنے پیش کریں۔ بعد ازاں شرکاء مجلس کو موقعہ دیا گیا کہ وہ دعوت الی اللہ کے بارے میں اپنی تجاویز پیش کریں۔ آخر پر امیر صاحب نے دعوت الی اللہ سے متعلق نصائح فرمائیں اور اجتماعی دعا کروائی۔

جلسہ کا دوسرا دن

دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس حدیث دیا گیا۔

اس روز صبح 8:00 بجے باقاعدہ اجلاس کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد درج ذیل چار تقاریر ہوئیں۔

سیرت حضرت عمر رضی اللہ عنہ' قرآن کریم اور ہماری ذمہ داریاں' آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی الی اللہ۔ اس اجلاس کے آخر پر محترم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔ جس میں انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے 1904ء کے جلسہ سالانہ کے بابرکت خطاب سے اصلاح نفس کے طریق امام الزمان کے الفاظ میں پیش کئے جن میں صحبت صالحین پر خاص زور دیا گیا ہے۔ اس موقعہ پر امیر صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے بعض رفقاء کے واقعات بھی پیش کئے۔

اختتامی خطاب کے بعد محترم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں کو حضرت مسیح موعود کی بیان کردہ ان خصوصی دعاؤں کی طرف متوجہ کیا جو آپ نے جلسہ میں محض للہ شامل ہونے والوں کے لئے بیان فرمائی ہیں۔ جس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور یوں جزائر فجی کا یہ بابرکت جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

☆ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مردانہ اور زنانہ دونوں جلسہ گاہوں میں بک سٹال لگائے گئے تھے۔ جن پر ملینیم لٹریچر رکھا گیا تھا اور یہ لٹریچر مہمانوں کی ایک بڑی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔

ریڈیو اور ٹیلیویژن پر جلسہ کی خبریں

فجی کے تمام سرکاری وغیر سرکاری ریڈیو اسٹیشنز نے مختلف اوقات میں جلسہ کی خبریں نشر کیں۔ اسی طرح فجی ٹیلیویژن نے رات کے خبرنامہ میں نہ صرف خبریں دیں بلکہ جلسہ کی کچھ جھلکیاں بھی پیش کیں۔ اسی طرح اخبارات میں بھی جلسہ کی تصاویر کے ساتھ خبریں شائع ہوئیں۔ (الفضل انٹرنیشنل 19۔ اپریل 2002ء)

دار الفضل غربی ربوہ کا تربیتی پروگرام

✿ مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار الفضل غربی ربوہ کا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 28 تا 30 اپریل 2002ء منایا گیا۔ جس کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا اور پھر مکرم محمد اسلم صابر صاحب نائب ناظر مال آمد نے اس کا افتتاح کیا۔

پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 30 اپریل بروز منگل بعد نماز مغرب وعشاء ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت' عہد' نظم کے بعد زعیم صاحب حلقہ نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد تین خدام نے ترانہ خدام احمدیت پیش کیا بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور اپنے خطاب سے نوازا۔

پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے (جن کی تعداد 250 تھی) آپ نے فرمایا کہ اطاعت نظام ہر حال میں ضروری ہے نظام کے ہر فیصلہ کو خوشی کے ساتھ قبول کرنا ہی سعادت مندی اور برکت کا موجب ہے۔ عہدے دار خواہ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو اس کی اطاعت واجب ہے کیونکہ نظام جماعت ایک کڑی ہے جو نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے تک چلتی ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے گویا میری نافرمانی کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی۔ اس لئے اطاعت نظام احباب جماعت کی گھٹی میں پڑ جانا چاہئے۔ خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنا کامیابی کی ضمانت ہے۔ حضور انور نے کچھ عرصہ قبل فرمایا تھا کہ نئی صدی میں ہر احمدی گھرانہ نماز باجماعت کا پابند ہو اور ہر گھر سے تلاوت قرآن کریم کی آواز آنی چاہئے اس نصیحت پر عملدرآمد کی کوشش کریں۔

دعا کے ساتھ یہ پروقار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس کے بعد حسن انتظام کے ساتھ سب حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں مجلس ربوہ کو ملنے والا العلم انعامی بھی لہرایا گیا۔

یورپ کے بارے میں ایک خواہش

حضرت مسیح موعود کے دل میں یورپ پر توحید کا جھنڈا گاڑنے کی کتنی شدید تڑپ تھی؟ اس کا کسی قدر اندازہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ایک چشمدید واقعہ سے ہوتا ہے حضرت مفتی صاحب لکھتے ہیں۔

"غالباً 98-1897ء کا ذکر ہے ایک دفعہ میں لاہور سے قادیان آیا ہوا تھا اور حضرت مسیح موعود کے پاس حضور کے اندر کے کمرے میں بیٹھا تھا کہ باہر سے ایک لڑکا پیغام لایا کہ قاضی آل محمد صاحب آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایک نہایت ضروری پیغام لایا ہوں حضور خود سن لیں۔ حضور نے مجھے بھیجا کہ ان سے دریافت کرو کیا بات ہے؟ قاضی صاحب سیڑھیوں میں کھڑے تھے میں نے جا کر دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے حضرت مولوی محمد احسن صاحب نے بھیجا ہے۔ ایک نہایت ہی عظیم الشان خوشخبری ہے اور خود حضرت صاحب کو ہی سنانی ہے۔ میں نے پھر جا کر عرض کیا کہ وہ ایک عظیم الشان خوشخبری لائے ہیں اور صرف حضور کو ہی سنانا چاہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا آپ پھر جائیں اور انہیں سمجھائیں کہ اس وقت مجھے فرصت نہیں وہ آپ کو سنا دیں اور آپ آکر مجھے سنا دیں۔ میں نے حکم کی تعمیل کی اور قاضی آل محمد صاحب کو سمجھایا کہ وہ خوشخبری مجھے سنا دیں میں حضرت صاحب کو سنا دیتا ہوں۔ تب قاضی صاحب نے ذکر کیا کہ ایک مولوی کا مباحثہ حضرت مولوی محمد احسن صاحب کے ساتھ تھا اور اس مولوی کو خوب پچھاڑا اور لتاڑا گیا اور شکست فاش ہو گئی۔ میں نے آکر یہ خبر حضرت صاحب کے حضور عرض کی۔ حضور نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا "میں نے سمجھا کہ یہ خبر لائے ہیں کہ یورپ (احمدی) ہو گیا ہے"۔"

("ذکر حبیب" مولفہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 52 طبع اول)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مرزا عبدالحق صاحب

حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت مسیح موعود کے ابتدائی اور بزرگ رفقاء میں سے تھے۔ آپ کو اور حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ملفوظات نوٹ کر کے شائع کرنے کی خاص توفیق دی۔ آپ حضرت مسیح موعود کی غلامی میں 1890ء میں میٹرک پاس کر لینے کے چند ماہ بعد ہی 31 جنوری 1891ء کو داخل ہو گئے اور اس نوعمری سے ہی حضور کے فدائی ہو گئے۔ میٹرک کرنے پر آپ حضرت مولانا نورالدین (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) کی وساطت سے جموں میں بطور ٹیچر ملازم ہو گئے۔ 1895ء میں وہیں سے ایف اے پاس کیا اور پھر وہاں سے ملازمت چھوڑ کر لاہور میں اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر میں ملازم ہو گئے۔

جموں سے بھی آپ تعطیلات گرما میں قادیان چلے جاتے۔ بعض دفعہ اس کے علاوہ بھی۔ لاہور آ کر تو بہت کثرت سے قادیان جانا شروع کر دیا اور بعض مہینوں میں ہر اتوار کو چلے جاتے۔ اور وہاں حضور کی باتیں نوٹ کر کے لاہور میں احباب کو سناتے۔ اور مختلف شہروں میں بھی خطوط کے ذریعہ وہ باتیں پہنچاتے رہتے۔ چنانچہ آپ خود اس کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔

''جب سے مجھے حضرت اقدس مسیح موعود کے دست بیعت ہونے اور آپ کی غلامی میں شامل ہونے کا فخر حاصل ہے تب سے ہمیشہ میری یہ عادت رہی ہے کہ آپ کے مقدس کلمات کو نوٹ کرتا .... اور اپنے مہربانوں اور دوستوں کو کشمیر، کپورتھلہ، انبالہ، لاہور، سیالکوٹ، افریقہ، لنڈن روانہ کرتا جس سے احباب کے ایمان میں تازگی آتی اور میرے لئے موجب حصول ثواب ہوتا۔ مدتوں لاہور میں یہ حالت رہی کہ جب احباب سن پاتے کہ یہ عاجز دارالامان سے ہو کر آیا ہے تو بڑے شوق اور التزام کے ساتھ ایک جگہ اکٹھے ہوتے اور میرے گرد جمع ہو جاتے جیسا کہ شمع کے گرد پروانے۔ تب میں انہیں وہ روحانی غذا دیتا جو کہ میں اپنے امام کے پاس سے جمع کر کے لے جاتا اور ان کی پیاسی روحوں کو آبِ زلال کے ساتھ ایسا سیراب کر دیتا کہ ان کی تشنگی اور بھی بڑھ جاتی اور ان کی عاشقانہ روحیں اپنے محبوب کی محبت میں اچھلنے لگتیں''۔

(ذکر حبیب ص103)

آپ کی یہی عادت جاری رہی اور جب 1897ء میں اخبار ''الحکم'' جاری ہوا تو اس میں آپ کی اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی مرتبہ ڈائریاں نکلنے لگیں جو حضور کے وہ کلمات مقدسہ ہوتے جو حضور سیر میں چلتے ہوئے یا (بیت الذکر) میں احباب میں بیٹھے ہوئے یا دیگر مواقع پر ارشاد فرماتے۔ 1901ء میں اخبار ''البدر'' نکلنا شروع ہوا تو اس میں بھی حضور کے کلمات طیبہ نکلنے لگے۔ یہی ڈائریاں ہیں جو اب ''روحانی خزائن'' نمبر 2 (ملفوظات) کی جلدوں میں جمع کی گئی ہیں۔ ان دونوں بزرگوں حضرت مفتی صاحب اور حضرت عرفانی صاحب کا جماعت پر کتنا بڑا احسان ہے کہ انہوں نے امام الزمان کے مقدس کلمات کو جماعت کیلئے جمع کر کے شائع کیا۔ اس عاجز نے اخبار ''الحکم'' اور اخبار ''البدر'' کا ایک ایک پرچہ انہی ملفوظات کیلئے جمع کیا اور ان ملفوظات کے خلاصے نکالے تاکہ وقتاً فوقتاً انہیں دیکھ کر اپنے ایمان کو تازہ کر سکے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی پیدائش بھیرہ ضلع شاہ پور میں جو اب ضلع سرگودھا ہے 13 جنوری 1872ء کو ہوئی۔ آپ قریباً 13 سال کے تھے جب آپ نے حضرت مسیح موعود کا نام بھیرہ میں ایک شخص حکیم احمد دین صاحب سے سنا۔ اسی زمانہ میں آپ کے والد محترم مفتی عنایت اللہ صاحب قریشی عثمانی آپ کو جموں حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) کی خدمت میں قرآن شریف کا ترجمہ پڑھنے کے لئے چھوڑ آئے اور آپ وہاں چھ ماہ کے قریب رہے تو ان سے وقتاً فوقتاً حضرت مسیح موعود کا ذکر مبارک سنتے رہے۔ اس وقت ابھی حضور نے بیعت لینی شروع نہیں کی تھی۔

غالباً 1889ء میں جب آپ ہائی سکول بھیرہ میں تعلیم پا رہے تھے آپ نے ایک رویا دیکھا کہ ایک ستارہ مشرق سے نکلا اور آپ کے دیکھتے دیکھتے اوپر کو چلا۔ جتنا وہ آگے بڑھتا اس کا قد اور روشنی بڑھتے جاتے یہاں تک کہ وہ ٹھیک آسمان کی چوٹی پر پہنچا۔ اس وقت وہ چاند کے برابر بڑا اور بہت روشن ہو گیا۔ وہاں پر پہنچ کر اس نے چکر لگانا شروع کیا۔ اس کے چکر کا ہر دائرہ پہلے سے بڑا اور زیادہ تیز رفتار تھا۔ یہاں تک کہ اس کا چکر افق تک پہنچا جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہاں اس کے چکر ایسے روشن اور تیزی کے ساتھ ہونے لگے کہ اس ہیبت نے حضرت مفتی صاحب کو بیدار کر دیا۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب نے اس کے متعلق فرمایا کہ ایسا رویا اس وقت دکھایا جاتا ہے جب کوئی عظیم الشان مصلح ظاہر ہونے والا ہو۔

1890ء میں حضرت مفتی صاحب میٹرک پاس کر کے جموں میں ملازم تھے۔ عبداللہ آتھم کے متعلق جب حضرت مسیح موعود نے پیشگوئی فرمائی ہوئی تھی تو آپ نے 31/اگست 1893ء کو جموں سے ایک خط حضور کی خدمت اقدس میں لکھا جو آپ کے اخلاص اور تقویٰ اور نہایت اعلیٰ ایمان کا آئینہ دار ہے۔ اس وقت آپ کی عمر اکیس سال کے قریب تھی۔ وہ خط یہ ہے:۔

''ایسے وقت میں حضور کو کسی مجھ جیسے نالائق اور نابکار کے خط پڑھنے کی فرصت کہاں ہوگی۔ مگر میری طبیعت نے مجھے مجبور کیا ہے۔ لہٰذا نہایت ادب کے ساتھ معافی مانگتا ہوا چند ایک سطریں لکھتا ہوں۔

میں قریباً چار سال سے آپ کے قدم پکڑے ہوئے ہوں اور آپ کی صداقت پر دل سے ایمان لایا ہوں۔ پیشتر اس کے کہ کوئی پیشگوئی پوری ہوتی ہوئی یا کوئی نشان ظاہر ہوتا ہوا دیکھوں۔ اب ایک بے نظیر نشان کے پورا ہونے کا وقت آ پہنچا ہے۔ میں اپنی تمام دعاؤں اور خواہشوں کو ترک کر کے رات دن خداوند کے حضور میں یہی دعا کر رہا ہوں کہ اے رحمان رب تیرے بندے ضعیف اور کوتاہ اندیش ہیں۔ ایسے وعدے کو تو کھلے کھلے طور پر پورا کر تاکہ لوگ تیرے فرستادہ کا انکار کر کے اپنے گلوں میں لعنت کا طوق نہ ڈالیں۔

مگر ظاہر ہے کہ ایسے موقعوں پر کئی ایک طرح کے ابتلاء پیش آ جایا کرتے ہیں اس واسطے میں نہایت عاجزی سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میرا ایمان حضور کی صداقت پر پختہ ہے اور اسے ہرگز کوئی جنبش بفضلہ تعالیٰ نہیں۔ پیشگوئی کے پورا ہونے کی خبر سننے کی خواہش مجھے محض اس لئے ہے کہ دوسروں کو سنایا جائے اور ان پر حجت قائم کی جائے۔ ورنہ میں تو اس وقت سے اسے پورا ہو گیا ہوا سمجھتا ہوں جس وقت کہ آپ نے سنائی تھی۔ الغرض کچھ ہی ہو حضور مجھے اپنا غلام اور اپنی جوتیوں کا خادم سمجھیں اور دعا سے یاد رکھیں''۔

(محمد صادق مفتی مدرس انگریزی جموں کالج)

ایسے ہی لوگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشان کافی ہے اگر دل میں ہو خوف کردگار

درحقیقت ایسے لوگوں کے لئے حضور کا چہرہ مبارک ہی بڑا نشان ہوتا تھا جو معرفت اور محبت الٰہی کی وجہ سے چاند کی طرح منور ہوتا تھا۔ اور آپ کی عبادت الٰہی اور پاکیزہ اور عظیم اخلاق جنہوں نے آپ کو سرتاپا نور کی چادر پہنائی ہوئی تھی۔

حضرت مفتی صاحب پہلے تو لاہور سے بہت کثرت سے قادیان جاتے رہے۔ یہاں تک کہ حضور نے فرمایا کہ لاہور سے تو ہمارے حصہ میں مفتی محمد صادق صاحب ہی آئے ہیں۔ لیکن آپ کو اس پر بھی تسلی نہ تھی۔ چنانچہ 1898ء میں آپ نے حضور سے اجازت چاہی کہ آپ ملازمت چھوڑ کر مستقل طور پر قادیان آ جائیں لیکن اس وقت حضور نے اجازت نہ دی۔ بالآخر جب حضور نے اجازت فرما دی۔ تو آپ 1901ء میں ہجرت کر کے قادیان چلے گئے۔ اور سکول کے ہیڈ ماسٹر کے طور پر لگائے گئے۔

1901ء میں اخبار ''البدر'' جاری ہو چکا تھا اور اس کے ایڈیٹر محمد افضل خاں صاحب تھے۔ لیکن وہ مارچ 1902ء میں فوت ہو گئے اور حضرت مفتی صاحب اس کے ایڈیٹر مقرر کئے گئے تو اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود نے جو اعلان فرمایا وہ یہ تھا۔

''میں بڑی خوشی سے یہ چند سطریں تحریر کرتا ہوں کہ اگرچہ منشی محمد افضل مرحوم ایڈیٹر اخبار ''البدر'' قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے شکر اور فضل سے ان کا نعم البدل اخبار کو ہاتھ آ گیا ہے۔ یعنی ہمارے سلسلہ کے ایک برگزیدہ رکن۔ جوان، صالح اور ہر ایک طور سے لائق جن کی خوبیوں کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں یعنی مفتی محمد صادق صاحب بھیروی قائم مقام منشی محمد افضل مرحوم ہو گئے ہیں۔

میری دانست میں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے

اس اخبار کی قسمت جاگ اٹھی ہے کہ اس کو ایسا لائق اور صالح ایڈیٹر ہاتھ آیا۔ خدا تعالیٰ یہ کام ان کے لئے مبارک کرے اور ان کے کاروبار میں برکت ڈالے۔ آمین ثم آمین۔

قادیان بار بار جانے کی ضرورت کے متعلق حضرت مولوی صاحب عبدالکریم صاحب کا الحکم 24 جنوری 1900ء میں ایک مراسلہ شائع ہوا تھا۔ اس میں انہوں نے جن الفاظ میں حضرت مفتی صاحب کا ذکر کیا وہ یہ ہے:۔

''برادران میں بھی بہت کڑھتا ہوں اپنے ان بھائیوں کے حال پر جو (قادیان) آنے میں کوتاہی کرتے ہیں۔ اور میں بار بار سوچتا ہوں کہ کہاں سے ایسے الفاظ لاؤں جو ان کو یقین دلا سکوں کہ یہاں رہنے میں کیا فائدے ہوتے ہیں۔ علم صحیح اور عقائد صحیح بجز یہاں رہنے کے میسر آ ہی نہیں سکتے۔ ایک مفتی صادق صاحب کو دیکھتا ہوں (سلمہ اللہ وبارک علیہ وفیہ) کہ کوئی چھٹی مل جائے یہاں موجود مفتی صاحب تو عقاب کی طرح اسی تاک میں رہتے ہیں کہ کب زمانہ کے زور آور ہاتھوں سے کوئی فرصت غصب کریں اور محبوب اور مولیٰ کی زیارت کا شرف حاصل کریں۔ اے عزیز برادر خدا تیری ہمت میں استقامت اور تیری کوششوں میں برکت رکھے۔ اور تجھے ہماری جماعت میں قابل اقتداء اور قابل فخر کارنامہ بنائے۔ حضرت نے بھی فرمایا لاہور سے ہمارے حصہ میں تو صرف مفتی صاحب ہی آئے ہیں۔ میں حیران ہوں کہ کیا مفتی صاحب کو کوئی بڑی آمدنی ہے اور کیا مفتی صاحب کی جیب میں کسی متعلق کی درخواست کا ہاتھ نہیں پڑتا۔ اور مفتی صاحب تو ہنوز نوعمر ہیں اور اس عمر میں کیا امنگیں نہیں ہوا کرتیں۔ پھر مفتی صاحب کی یہ سیرت اگر عشق کامل کی دلیل نہیں تو اور کیا وجہ ہے کہ یہ ساری زنجیروں کو توڑ کر دیوانہ وار بٹالہ میں اتر کر نہ رات دیکھتے ہیں نہ دن، نہ سردی، نہ گرمی، نہ بارش، نہ اندھیری، آدھی آدھی رات کو یہاں پیادہ پہنچتے ہیں۔ جماعت کو اس نوجوان عاشق کی سیرت سے سبق لینا چاہئے''۔ (الحکم 24 جنوری 1900ء)

حضرت مفتی صاحب کی خوش بختی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے بھی آپ کا ذکر کئی جگہ بڑے پیار سے کیا ہے۔ حضور نے 21 اکتوبر 1899ء کو ایک رؤیا دیکھا۔ جسے بیان فرماتے ہوئے حضور نے حضرت مفتی صاحب کے متعلق لکھا:۔

''میں نے خواب میں مجی اخویم محمد صادق کو دیکھا ہے۔ اور قبل اس کے جو میں اس خواب کی تفصیل بیان کروں اس قدر لکھنا فائدہ سے خالی نہیں ہوگا کہ مفتی محمد صادق میری جماعت میں سے اور میرے مخلص دوستوں میں سے ہیں۔ جن کا گھر بھیرہ شاہ پور میں ہے مگر ان دنوں میں ان کی ملازمت لاہور میں ہے۔ یہ اپنے نام کی طرح ایک محب صادق ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ میں اشتہار 6 اکتوبر 1899ء میں سہواً ان کا تذکرہ کرنا بھول گیا۔ وہ ہمیشہ میری دینی خدمات میں نہایت جوش سے مصروف ہیں۔ خدا ان کو جزائے خیر دے۔

اب خواب کی تفصیل یہ ہے کہ میں نے مفتی صاحب موصوف کو خواب میں دیکھا کہ نہایت روشن اور چمکتا ہوا چہرہ ہے۔ اور ایک لباس فاخرہ جو سفید ہے پہنے ہوئے ہیں۔ اور ہم دونوں ایک بگھی میں سوار ہیں اور وہ لیٹے ہوئے ہیں اور ان کی کمر پر میں نے ہاتھ رکھا ہوا ہے۔ یہ خواب ہے اور اس کی تعبیر جو خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالی ہے یہ ہے کہ صدق جس سے محبت رکھتا ہوں ایک چمک کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ اور جیسا کہ میں نے صادق کو دیکھا ہے کہ اس کا چہرہ چمکتا ہے اسی طرح وہ وقت قریب ہے کہ میں صادق سمجھا جاؤں اور صدق کی چمک لوگوں پر پڑے گی''۔

(ذکر حبیب ص 335)

ایک دفعہ 1904ء میں حضرت مفتی صاحب بیمار ہوئے اور آپ کی والدہ محترمہ نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے لئے دعا کی درخواست کی تو حضور نے فرمایا:۔

''ہم تو ان کے لئے دعا کرتے ہی رہتے ہیں۔ آپ کو خیال ہوگا کہ صادق آپ کا بیٹا ہے اور آپ کو بہت پیارا ہے۔ لیکن میرا دعویٰ ہے کہ وہ مجھے آپ سے زیادہ پیارا ہے''۔

حضرت مفتی صاحب کی اس عاجز کے پاس گورداسپور میں کافی آمدورفت تھی۔ آپ سلسلہ کے کاموں کے لئے وہاں تشریف لاتے اور میرے پاس قیام فرماتے۔ حضرت مسیح موعود کی باتیں بھی سناتے رہتے۔ ایک دفعہ یہ واقعہ سنایا کہ آپ 97-1896ء میں لاہور سے قادیان گئے تو آپ کی والدہ محترمہ بھی آپ کے ہمراہ تھیں جنہوں نے حضور کی بیعت اسی سال کی تھی۔ جب آپ لاہور واپس جانے لگے تو حضور آپ کے یکہ پر سوار ہونے کی جگہ تک تشریف لے گئے اور آپ کے لئے کھانا ساتھ لے جانے کے لئے منگوایا۔ وہ کھانا لنگر خانہ والوں نے کسی کپڑے میں باندھ کر نہ بھیجا۔ تب حضور نے اپنی دستار مبارک سے ایک گز کے قریب کپڑا پھاڑ کر اس میں وہ کھانا باندھ دیا۔ یہ واقعہ سنا کر حضرت مفتی صاحب رونے لگ پڑے اور کمرہ بند کر کے بہت دیر تک درود شریف پڑھتے رہے۔ یہ واقعہ آپ نے اپنی کتاب ''ذکر حبیب'' کے صفحہ 45 پر درج کیا ہے۔

اسی طرح آپ فرماتے ہیں کہ:۔

''ایک دفعہ حضور آپ کو بیت مبارک میں بٹھا کر فرمانے لگے کہ میں آپ کے لئے کھانا لاتا ہوں۔ آپ اندر تشریف لے گئے تو چند منٹ بعد خود ہی حضور کھانے کی سینی اٹھائے تشریف لے آئے اور فرمایا آپ کھانا کھائیں میں پانی لاتا ہوں۔ مفتی صاحب کے اس وقت بے اختیار آنسو نکل آئے۔ (ذکر حبیب ص 327)

حضرت مفتی صاحب کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ یورپ اور امریکہ میں بھی بعض آدمیوں کو خطوط لکھتے رہتے اور اخبار ''البدر'' کے ذریعہ بھی یہ سلسلہ خوب جاری رکھتے۔ بالآخر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو پہلے یورپ اور پھر 1920ء میں امریکہ میں دعوت الی اللہ کے لئے بھجوایا جہاں آپ چار سال کے قریب یہ خدمت بجالاتے رہے۔ آپ امریکہ مشن کے بانی تھے۔ وہاں سے آپ سہ ماہی رسالہ ''دی مسلم سن رائز'' نکالتے رہے۔ آپ ایک صاحب الہام اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔

آپ کی وفات ربوہ میں 13 جنوری 1957ء کو 85 سال کی عمر میں ہوئی۔ اللہ ان کی ان گنت رحمتیں ہوں اس مرد مومن پر۔ آمین ثم آمین۔

ڈاکٹر محمد احمد صاحب لاہور

انڈسٹریل مینجمنٹ کے چند بنیادی اصول

دنیا میں مینجمنٹ کے بلند پایہ ماہرین بھی اب تک انڈسٹریل مینجمنٹ کا آئیڈیل فارمولا ڈھونڈنے میں ناکام ہیں۔ ہر ایک کی اپنی سوچ ہے اور بیشتر کا عملی صنعتی مسائل سے بہت کم تعلق ہے۔ زیادہ تر باتیں کتابوں کی حد تک محدود ہیں اور انڈسٹریل مینجمنٹ میں ان کا اپنانا مشکل ہے۔ کچھ اصول بنیادی نوعیت کے جو کسی بھی اچھی اور بڑی انڈسٹری میں عملی کام کرنے کے نتیجے میں حاصل ہوتے ہیں وہ احباب کے لئے پیش خدمت ہیں۔

☆ ہر کام کو سادہ بنائیے۔

☆ ہر کام کو خود کرنے کی کوشش نہ کی جائے جس کا کام ہو اس کو دیں اس سے سٹاف میں اعتماد پیدا ہوگا۔

☆ عام سادہ نظریات اور خیالات قابل عمل ہوتے ہیں۔

☆ عملے میں گروپ بندی اور سیاست نہ پیدا ہونے دی جائے۔ اس کے سدباب کے لئے ضروری ہے کہ پہلے آپ کو خود انتہائی انصاف اور ایمانداری سے کام کرنا ہوگا۔ اس سے آپ کے سٹاف کو یقین ہوگا کہ ان کو ان کے کام کا بہترین صلہ ملے گا۔

☆ اپنے سٹاف کو ان کی اجرت اور حقوق وقت پر ادا کریں کیونکہ یہی وہ چیز ہے جس کے لئے وہ آپ کے پاس ملازمت کر رہے ہیں۔

☆ سٹاف کی غلطی کو اپنی غلطی بھی مانا جائے صرف ان کو ہی قصوروار ٹھہرائیں گے تو ان کا مینیجر پر اعتماد مجروح ہوگا۔ غلطی تسلیم کرتے وقت گھبرانے کی ضرورت نہیں خواہ آپ اکیلے ہی ہوں۔

☆ ادارے میں پہلے خطرات اور نقائص کی نشاندہی کریں پھر ان کو کم کرنے کے طریقے ڈھونڈنے کی کوشش کی جائے۔ مشکلات سے کئی باتیں سیکھنے کو ملیں گی۔

☆ اپنے سے زیادہ قابل لوگوں کی ملازمت میں آنے سے خوفزدہ نہ ہوں۔ قابل لوگوں کے آنے سے ادارے کے وقار اور نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔

☆ سٹاف کے ایسے مطالبات تسلیم نہ کریں جن پر عملدرآمد نہ کروایا جاسکے۔

☆ آپ کے کام کے طریقہ کار سے سٹاف کو یقین ہو کہ آپ ہر مشکل کے وقت ان کے پیچھے موجود ہیں۔ اور معاملات چلاتے وقت سٹاف پر مکمل کنٹرول ضروری ہے۔

☆ اپنے نقصان کو کم کرنا سیکھیں اگر آپ شروع میں کامیاب نہیں ہوتے تو بہتر ہے کہ اسے چھوڑ دیں ایک اچھا منتظم ہی فیصلہ کر سکتا ہے کہ کونسا طریق بہتر ہے۔

☆ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو اپنی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ رکھیں اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو اس بات پر حیران نہ ہوں کہ انہوں نے اچھا کام نہیں کیا اور جوش جذبے سے نہیں کیا۔

☆ اپنے فیصلوں میں ہم آہنگی کے بارے میں سوچتے ہوئے زندگی نہ گزاریں۔ آپ کوئی جمہوریت نہیں چلا رہے ہیں۔ لوگوں کو سنیں، گفتگو کریں، دلائل دیں اگر مناسب سمجھیں تو فیصلہ خود کریں۔

☆ جب آپ کوئی فیصلہ کریں تو ایک سے تین سال آگے دیکھنے کی کوشش کی جائے کہ ایک سال یا اس کے بعد آپ اس فیصلے کے بارے میں کیا محسوس کریں گے۔

☆ اپنی فیکٹری کو چھوٹی چھوٹی ٹیموں کی شکل میں رکھیں ہر ایک کا ایک لیڈر ہو جس کا بہت سادہ اور شفاف رپورٹنگ کا نظام ہو۔ اس طرح آپ بہت سے مینیجر تیار کر رہے ہوں گے۔

☆ اپنے لوگوں کی تربیت میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں کیونکہ یہ واحد طریقہ ہے جس سے فیکٹری اور لوگ ترقی کرتے ہیں۔

☆ اپنے لوگوں پر اعتماد کریں کیونکہ اگر آپ ان پر اعتماد نہیں کریں گے تو آپ ان کو فرداً فرداً کام کس طرح سونپیں گے۔

☆ یاد رہے کہ آپ کی ٹیم کا ہر رکن ایسا ہی حوصلہ مند ہے جیسے کہ آپ۔ اگر وہ نہیں ہے تو وہ آپ کی وجہ سے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ وہ زیادہ جوشیلے نظر آئیں تو ان کو پیشہ اور مستقبل کے بارے میں صاف بتا دیں اور مثبت بتائیں کیونکہ بہت سے لوگ اپنے کو بہتر دیکھنا چاہتے ہیں۔

☆ خیالات کو پھیلائیں کیونکہ 5 فیصد کمپنی 95 فیصد خیالات پیدا کرتی ہے جو کہ مینجمنٹ کی بنیاد بنتے ہیں۔

☆ اگر آپ اپنے Boss کے پاس کوئی مسئلہ لے کر جاتے ہیں تو اس کا حل بھی لائیں اور جلدی لائیں اس سے پہلے کہ وہ مسئلہ کی بندگلی میں پہنچ جائے۔ مینیجر کے لئے چند چیزیں بہت ناگوار ہوتی ہیں کہ ایسے مسائل پیش کئے جائیں کہ جس کے حل کے تمام راستے بند ہو گئے ہوں اور بہت دیر ہو چکی ہو۔

☆ ہر کام کرنے والے کو پتہ ہونا چاہئے کہ اس کی فیکٹری میں کیا ذمہ داری ہے کیونکہ اچھا ادارہ وہ ہوتا ہے جہاں

باقی صفحہ 6 پر

ڈاکٹر مبشر احمد شرما صاحب

ہیٹ سٹروک (HEAT STROKE)

ایسا مہلک بخار ہے جو شدید گرمی میں زیادہ دیر تک مشقت کرنے سے ہوسکتا ہے

شدید گرمیوں کے موسم میں گھر سے باہر نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن مختلف کاموں کے لئے لوگوں کو نہ صرف گھر سے باہر نکلنا پڑتا ہے بلکہ بعض کو دیر تک کھلی دھوپ تلے بھی رہنا پڑتا ہے۔ ایسے میں گرمی تو لگتی ہے اور گرمی دانے بھی تنگ کرتے ہیں لیکن زیادہ دیر دھوپ میں کام کرنے یا چلنے پھرنے سے اور بھی کئی طرح کے خطرات انسان کو لاحق ہو سکتے ہیں جن میں ایک سنگین خطرہ ہیٹ سٹروک کا ہے۔

وجوہات

ہیٹ سٹروک ایک ایسا مہلک بخار ہے جو شدید گرم موسم میں زیادہ دیر کام کرنے یا چلنے پھرنے سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جسم کا درجہ حرارت کنٹرول کرنے والا نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ اس کا نتیجہ جسم کے غیر معمولی طور پر گرم ہو جانے کی صورت میں نکلتا ہے۔ بعض صورتوں میں جسم کا درجہ حرارت 41.5 درجہ سینٹی گریڈ یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض بے ہوش ہوسکتا ہے اور اگر اسے فوری طبی امداد نہ پہنچائی جائے تو وہ سکتے کی کیفیت کا شکار ہوسکتا ہے اور اس کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

مندرجہ ذیل عوامل ہیٹ سٹروک کے خطرہ کو بڑھا دیتے ہیں:۔

1۔ گرم مرطوب آب و ہوا۔ ایسے موسم میں پسینہ بخارات بن کر اڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے جسم میں خود کو ٹھنڈا رکھنے کا نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے۔

2۔ ایسے افراد جن میں پسینہ پیدا کرنے والے غدودوں میں کوئی خرابی واقع ہو۔

3۔ تیز دھوپ میں مشقت والا کام نیز غیر موافق اور غیر مناسب لباس۔

4۔ زیادہ اور مرغن غذا کا استعمال۔

علامات

ہیٹ سٹروک کے آغاز میں پسینہ آنا کم یا بالکل بند ہو جاتا ہے۔ جلد گرم، خشک اور کھردری ہو جاتی ہے۔ کمزوری محسوس ہوتی ہے اور چکر آتے ہیں۔ قے بھی ہوسکتی ہے۔ سانس بے قاعدہ، نبض تیز اور کمزور ہو جاتی ہے۔ کیفیت زیادہ سنگین ہو جائے تو جسم کا درجہ حرارت غیر معمولی تیزی سے بڑھتا ہے اور اگر مریض کو بروقت علاج فراہم نہ کیا جائے تو وہ بے ہوش ہوسکتا ہے اور اس کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

احتیاطی تدابیر

ہیٹ سٹروک سے بچاؤ کے لئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہیں:۔

1۔ حتی الامکان گرمی سے بچنے کی کوشش کریں اور شدید گرمی میں مشقت طلب کام کرنے سے پرہیز کریں۔ بزرگ اور بچے خصوصی احتیاط کریں۔

2۔ بحالت مجبوری شدید گرمی میں اگر باہر نکلنا پڑ جائے تو سر کو کسی کپڑے وغیرہ سے ڈھک کر رکھیں۔ ہو سکے تو کپڑا گیلا کر لیں۔

3۔ گرمیوں میں پانی و دیگر مشروبات مثلاً سکنجبین یا کچی لسی وغیرہ زیادہ پیئیں۔ ان میں اگر نمک کی آمیزش کر لیں تو یہ آپ کے لئے زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ پسینے کی وجہ سے آپ کے جسم سے پانی ہی خارج نہیں ہوتا بلکہ نمکیات کی بڑی مقدار بھی ضائع ہو جاتی ہے۔

4۔ جسم میں درجہ حرارت بڑھتا ہوا محسوس کریں تو فوراً نہا لیں۔ ویسے بھی گرمیوں میں دن بھر میں ایک سے زائد مرتبہ غسل کرنا صحت کے لئے فائدہ مند ہے۔

5۔ گرمیوں کے موسم میں ڈھیلے اور ہلکے پھلکے کپڑے پہنیں اور کم و سادہ خوراک کھائیں۔

ابتدائی طبی امداد و علاج

جونہی کسی شخص میں ہیٹ سٹروک کی علامات پیدا ہوں تو اسے فوری طور پر طبی امداد بہم پہنچانا ضروری ہے جو یہ ہیں:۔

1۔ مریض کو فوراً کسی سایہ دار اور ٹھنڈی جگہ پر لے جائیں اور اس کے بھاری کپڑے اتار دیں۔

2۔ مریض کا سر کسی تکیے وغیرہ سے ٹکا کر اسے سہارا دے کر نیم دراز حالت میں لٹا دیں۔

3۔ مریض پر فوراً ہی کوئی گیلی چادر ڈال دیں۔ کوشش کریں کہ چادر گیلی ہی رہے۔ اس پر وقفے وقفے سے پانی ڈالتے رہیں۔

4۔ پنکھا دستیاب ہو تو وہ اس کے قریب کر کے چلا دیں ورنہ ہاتھ کے پنکھے یا کسی گتے وغیرہ کے ٹکڑے سے مریض کو ہوا دیں۔

5۔ اگر مریض بے ہوش نہیں ہوا ہے یا بعد میں ہوش میں آ گیا ہو تو اسے نمک ملا پانی پلانے کی کوشش کرتے رہیں۔

مندرجہ بالا تمام اقدامات کا مقصد مریض کے جسم کا درجہ حرارت کم کرنا ہے کیونکہ جب تک یہ زیادہ رہے گا مریض کی جان کو خطرہ ہے۔ درجہ حرارت 38 درجہ سینٹی گریڈ تک کرنا ضروری ہے۔ ان اقدامات کے دوران مریض کے لئے باقاعدہ طبی امداد حاصل کرنے کی بھی کوشش کریں اس کے لئے ڈاکٹر کو بلا لیں یا مریض کو ہسپتال لے جائیں۔

(نوٹ:۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیٹ سٹروک سے بچاؤ کے لئے نمک کے استعمال میں احتیاط برتیں یا اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں)

تبصرہ کتب

جماعت احمدیہ برطانیہ کا تعلیمی، تربیتی اور معلوماتی مجلّہ

اخبار احمدیہ

جنوری، فروری، مارچ 2002ء

صحافت کو مملکت کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ کے قیام کے ساتھ اخبار کی ضرورت محسوس کی گئی اور 1897ء میں حضرت مولانا یعقوب علی عرفانی صاحب نے اخبار الحکم کا اجرا فرمایا یہ جماعت کا پہلا اخبار تھا۔ 1902ء میں اخبار بدر قادیان سے مکرم منشی محمد افضل صاحب نے نکالا ان کی وفات کے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب بدر کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے ان دونوں اخبارات کو اپنے دو بازو قرار دیا تھا۔ آج محض خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کے اخبارات و رسائل کی تعداد سینکڑوں میں پہنچ چکی ہے۔ جماعت کے مرکزی ترجمان روزنامہ الفضل ربوہ اور الفضل انٹرنیشنل لنڈن کے علاوہ ہر ملک کے اپنے اور ذیلی تنظیموں کے الگ ترجمان اخبارات و رسائل دنیا بھر سے نکل رہے ہیں۔

اس وقت جماعت احمدیہ برطانیہ کا تعلیمی، تربیتی اور معلوماتی مجلّہ ماہنامہ ''اخبار احمدیہ'' کے اس سال کے تین شمارے (جنوری، فروری، مارچ 2002ء) زیر تبصرہ ہیں۔ خوبصورت تصاویر اور رنگین ٹائٹل کے ساتھ مزین یہ شمارے جاذب نظر ہیں۔ ان کا مواد دو زبانوں اردو اور انگریزی پر مشتمل ہے۔ اردو حصہ کے مدیر مکرم محمود احمد ملک صاحب اور انگریزی حصہ کے مدیر ندیم وینڈر مین صاحب ہیں جبکہ مکرم ولید احمد صاحب چیف ایڈیٹر ہیں۔

جنوری 2002ء کے شمارے میں ٹائٹل پر حضور انور کی تصاویر اور بعض دیگر تصاویر دی گئی ہیں اور ٹائٹل کو انتہائی خوبصورتی کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ اردو حصہ میں بیت الفضل لنڈن عید الفطر کی تقریب سعید کی رپورٹ اور مناظر کی جھلکیاں تصویری زبان میں درج کی گئی ہیں۔ حضور انور کے 31 اگست سے 28 ستمبر 2001ء تک پانچ خطبات جمعہ کا خلاصہ شمارے کی زینت ہے۔ بیت الفضل لنڈن کے رمضان المبارک کے شب و روز پر مبنی رپورٹس اور جماعت احمدیہ برطانیہ کی مختلف سرگرمیوں پر مبنی رپورٹس بھی معلومات میں اضافے کا موجب ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی متعدد تحریرات اخبار احمدیہ کی زینت ہیں۔ 2002ء میں ہونے والی جماعتی اہم تقاریب کا چارٹ بھی پیش کیا گیا ہے۔ انگریزی حصہ میں اہم جماعتی رپورٹس اور اعلانات کے ساتھ ساتھ حضور انور کے چار خطبات کا خلاصہ اور حضور کی مجلس عرفان 25 ر اگست 2001ء بمقام جرمنی بھی درج کی گئی ہے۔ مختلف تربیتی مضامین کے ساتھ برطانیہ میں موجود احمدیہ ہومیو پیتھک کلینکس کا چارٹ مع مکمل پتہ جات شامل اشاعت ہے۔

فروری کے شمارہ میں حضور انور کے تین خطبات کا خلاصہ، قرآن کریم صحت کے ساتھ پڑھنے کے طریق (یہ سلسلہ مضامین قسط وار جاری ہے جس کو حافظ فضل ربی صاحب لکھتے ہیں) برطانیہ میں مختلف مقامات پر ہونے والے اہم پروگرام اور رمضان المبارک کی مصروفیات پر مبنی رپورٹس کے ساتھ ساتھ اردو کلاس کی باتیں، سیرۃ حضرت مصلح موعود، انفاق فی سبیل اللہ اور پردہ کے بارہ میں تربیتی مضامین بھی شامل اشاعت ہیں۔ انگریزی حصہ میں حضور انور کے خطبات کا خلاصہ، مجلس سوال و جواب، بیت الفتوح مورڈن کا اپ ڈیٹ کے ساتھ ساتھ بعض تربیتی مضامین بھی احمدیہ بلیٹن کی زینت ہیں۔

مارچ کے شمارہ کے اردو حصہ کے سرورق پر حضرت مسیح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اور دو دیگر تصاویر ہیں جبکہ انگریزی سرورق پر حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اور دو اور تصاویر شائع کی گئی ہیں۔ حضور انور کے خطبات کا خلاصہ شامل اشاعت ہے اس کے علاوہ مختلف موضوعات پر تربیتی مضامین، منظومات، جماعت برطانیہ کے مختلف مقامات کی رپورٹس، جماعتوں کی مساعی، بیت الفضل لنڈن میں عید الاضحیٰ کی تقریب اور تصویری جھلکیاں، بزم واقفین نو اور اردو کلاس کی باتیں شامل اشاعت ہیں۔

ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ کے تینوں شمارے جماعتی معلومات سے بھرے ہوئے ہیں۔ تربیتی مضامین کے ساتھ ساتھ جماعتی پروگراموں کی رپورٹنگ اور مساعی کا خصوصی طور پر اہتمام کیا گیا ہے جو کہ تاریخ احمدیت کے اوراق میں اضافہ کا موجب ہوں گے۔ اخبار احمدیہ برطانیہ کی خوبصورت اور معلومات افزا اشاعت پر یقیناً ماہنامہ کا ادارتی عملہ تحسین کا مستحق ہے۔

رسالہ سے خط و کتابت کا پتہ درج ذیل ہے:۔

6-Hardwicks Way, London
Sw18, 4AJ U.K

(ایم - ایم - طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 34072 میں ثمر النساء زوجہ فاروق احمد باجوہ قوم لودھرا پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید C/O باجوہ کمیشن شاپ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔2۔زیورات طلائی وزنی 21 تولہ مالیتی -/130000 روپے۔کل جائیداد مالیتی -/155000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمر النساء C/o باجوہ کمیشن شاپ چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیب وصیت نمبر 20729

مسل نمبر 34073 میں مظفرہ صدیقہ بنت بشیر احمد گجر قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/11 دارالنصر غربی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مظفرہ صدیقہ 13/11 دارالنصر غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید سعید الحسن ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر والد موصیہ۔

مسل نمبر 34075 میں چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری عطاء اللہ صاحب قوم جٹ کھرل پیشہ خادم دارالضیافت لندن عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SW-4EQ لندن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-12-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری مبارک احمد SW15 4EQ لندن گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد حیات لندن گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد حافظ احمد علی صاحب لندن

مسل نمبر 34076 میں محمد اسلم پرویز ولد محمد دین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم پرویز مکان نمبر 6 گلشن پارک مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد 23/2 گلشن پارک مغلپورہ لاہور

مسل نمبر 34077 میں سید عامر احمد شاہ ولد سید سرفراز احمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی حال ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/230 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عامر احمد شاہ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 تصور احمد 20/5 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اقبال جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 34078 میں بشیر احمد عارف ولد رشید احمد قوم وریا پیشہ کارکن اصلاح و ارشاد مقامی عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/26 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان نمبر 2/26 برقبہ دس مرلہ دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3850 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد عارف کارکن اصلاح و ارشاد مقامی 2/26 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم 23/9 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم قاسم 21/6 دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 34080 میں محمد ثاقب رشید ولد رانا رشید الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت کارکن تحریک جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/4 باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3145 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ثاقب رشید 9/4 باب الابواب ربوہ کارکن تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد عادل رشید برادر موصی گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن 5/4 باب الابواب ربوہ

مسل نمبر 34081 میں مرزا بلال احمد ولد مکرم مرزا منور احمد صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 30-11-93 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا بلال احمد ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر 1 نصیر خالد گواہ شد نمبر 2 عنصر رضا ساکن ....

بقیہ صفحہ 4

پر ہر کسی کو پتہ ہو کہ انہوں نے کیا کرنا ہے وہ لوگ جانتے ہوں کہ ان کے Boss جانتے ہیں کہ انہوں نے کیا کرنا ہے اور Boss کو پتہ ہو کہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

☆ اپنے سٹاف کے ساتھ بیٹھ کر ان کی جاب کی ذمہ داری کی انتہائی شفاف طریقے سے نشان دہی کریں اور اس کو لکھ لیں تا کہ کام کرنے والے کو کوئی ابہام نہ ہو اور وہ کسی کا کام کرنے کی بجائے اپنا کام کر رہا ہو۔

☆ اخراجات کے بارہ میں ہر وقت کڑی نگرانی کی ضرورت ہے۔ان کو کم کرنے کے بارہ میں کوشش کرتے رہنا ضروری ہے۔

☆ اپنی مصنوعات کو بہتر کرتے رہیں تا کہ آپ ان پر فخر کر سکیں اور یہ کام اس وقت کیا جا سکتا ہے جب نظام انتہائی منظم ہو۔

☆ اخراجات اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب آپ فالتو لوگوں کو ملازمت فراہم کرتے ہیں۔ایک مینجر کے لئے سب سے دکھی چیز ان کو نکالنا ہوتا ہے اگر آپ محتاط اور فکر مند ہوں تو آپ کو یہ کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ کرنے سے فیکٹریوں کے سٹاف میں انتہائی کشیدگی اور پریشانی پھیلتی ہے۔

☆ آخر میں سب سے بہترین اصول اپنا نمونہ دکھانا ہے۔اگر آپ کا دہرا معیار ہوگا تو آپ کی سب کوششیں بے کار ثابت ہوں گی۔

اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں۔ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب وفات پا گئے

تحریک جدید کے فدائی کارکن مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب حال دارالصدر جنوبی ربوہ مورخہ 4 مئی 2002ء کو صبح نو بجے بعمر 87 سال وفات پا گئے۔ آپ نے 1935ء میں احمدیت قبول کی۔ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے ملک کی خدمت کی اور 1948ء میں فرقان بٹالین میں کوارٹر ماسٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 1951ء سے آپ تحریک جدید میں بطور انسپکٹر خدمت بجالاتے رہے۔ وفات سے چند سال پہلے ریٹائر ہوئے تھے۔ اس کے باوجود جب بھی موقع ملا آنریری طور پر جماعتوں میں دورے کئے اور دفتر سے تعلق قائم رکھا۔ اس طرح اس مخلص کارکن نے تحریک جدید کی نصف صدی تک خدمات سرانجام دیں۔ آپ کی اہلیہ چند سال پہلے وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 5 مئی کو بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب میر پور خاص، مکرم جمال دین صاحب ڈینٹل ٹیکنیشن راولپنڈی، مکرمہ حنیفہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب شیخوپورہ، مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی محمد امین صاحب ڈسکہ کوٹ، مکرمہ عائشہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمد جمیل صاحب ربوہ، مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبدالرافع صاحب ربوہ، مکرمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحفیظ صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ نیز لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

گمشدہ لاکٹ

سفید کرسٹل کے موتیوں کی مالا اس کے اندر سونے کا اللہ والا لاکٹ ناصر آباد (خان بابا والی سڑک) سے دارالرحمت غربی تک جاتے ہوئے راستے میں کہیں گر گیا ہے۔ جس کسی کو ملے خاکسار اعجاز احمد بھٹی لائیٹ ہاؤس (بالمقابل ایوان محمود) کو پہنچا دیں۔

دارالعلوم غربی حلقہ خلیل فون گھر 211959

ولادت

مکرم عامر احمد صاحب آف فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10 فروری 2002ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "سبیکہ احمد" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ یہ بچی مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب جنرل سرجن آف فیصل آباد کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب (مرحوم) کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک و خادمہ دین باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ (آمین)

تربیتی پروگرام

نظامت تربیت خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی نگرانی میں ربوہ کے مختلف حلقہ جات میں سہ روزہ تربیتی پروگرامز کا سلسلہ جاری ہے۔ ان پروگرامز میں نماز تہجد باجماعت، صل علیٰ حاضری نماز کیلئے مساعی، تلاوت باآواز بلند، علمی و ورزشی مقابلہ جات، کلو اجمعیا اور تربیتی لیکچرز کروائے جاتے ہیں۔ چار حلقہ جات کے پروگرامز کی رپورٹ پیش ہے:۔

حلقہ دارالنصر شرقی ربوہ کا سالانہ سہ روزہ پروگرام 27 تا 29 اپریل ہوا۔ اس کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ و ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی تھے۔ اس موقع پر دعوت الی اللہ کا ونٹر اور خوبصورت کیمپنگ بھی کی گئی۔ حاضری 300 سے زائد رہی۔

حلقہ دارالعلوم شرقی نور کا پروگرام 23 تا 25 اپریل ہوا۔ اختتامی تقریب 5 مئی کو ہوئی۔ مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی تھے۔ خدام نے کیمپنگ بھی کی۔ حاضری 225 سے زائد رہی۔

حلقہ کوارٹرز تحریک جدید کا پروگرام 26 تا 28 اپریل ہوا۔ اختتامی تقریب مورخہ 28 اپریل کو ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ کل حاضری 96 رہی۔

حلقہ دارالاکرام ہوسٹل کے تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب 21 مارچ کو ہوئی۔ اس کے مہمان خصوصی مکرم مہتمم صاحب مقامی ربوہ تھے۔ پروگرام میں تمام خدام شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ ان تربیتی پروگراموں کے مفید نتائج نکالے اور خدام میں حقیقی بیداری کی روح کو زندہ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شیخ ارشاد احمد صاحب صدر حلقہ رحمٰن پورہ لاہور، جنرل ہسپتال لاہور میں داخل ہیں اور زیر علاج ہیں جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

شیراک فرانس کے صدر منتخب ہو گئے

فرانس کے صدر شیراک نے صدارتی انتخاب میں دوسری مرتبہ بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے 82.1 فیصد اور ان کے حریف دائیں بازو کے لیڈر لی پین صرف 17.92 فیصد ووٹ حاصل کر سکے۔ فرانس کے صدر شیراک نے کامیابی کے فوراً بعد کہا کہ فرانس کے عوام نے ایک بار پھر ری پبلکن پارٹی کی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا وہ فرانس کو متحد رکھنے کی کوشش کریں گے جسے مخالف امیدوار لی پین نے تقسیم کرنے کا اعلان کیا ہے شیراک کی کامیابی پر عالمی لیڈروں نے سکھ کا سانس لیا ہے۔ صدر یورپی کمیشن نے کہا کہ عوام نے لی پین کی پالیسیوں کو کچل کر رکھ دیا ہے۔ امریکہ، برطانیہ جرمنی اور ایران نے صدر شیراک کو مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں۔

فرانس کا نیا وزیراعظم

صدر شیراک نے جین پائیر زافران کو فرانس کا نیا وزیراعظم نامزد کر دیا ہے۔

کولمبیا میں 100 ہلاک

کولمبیا میں ایک چرچ پر باغیوں کے حملے میں 100 سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق باغیوں نے ایک گاؤں کے چرچ پر راکٹوں سے حملہ کیا جہاں مقامی لوگوں نے پناہ لے رکھی تھی۔ بہت سے افراد ملبے تلے دب گئے۔

الجزائر میں 15 فوجی ہلاک

شمالی الجزائر کے علاقے کابیلی کے نزدیک مسلح اسلامی انتہاپسند افراد نے گھات لگا کر حملہ کر کے 15 الجزائری فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔

مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال اور مظاہرے

مقبوضہ کشمیر کے طول و عرض میں وکلاء اور اساتذہ نے مکمل ہڑتال کی۔ جموں و کشمیر ٹیچرز فورم کی اپیل پر وادی کے تمام تعلیمی ادارے مکمل طور پر بند رہے طلباء اور اساتذہ نے احتجاجی جلسے اور مظاہرے کئے۔ بھارتی پولیس نے 11 افراد کو مجاہدین قرار دے کر ہلاک کر دیا۔ مجاہدین کے ساتھ جھڑپوں میں 5 بھارتی فوجی بھی ہلاک ہوئے۔

گجرات میں مسلمانوں پر منظم حملے

بھارتی صوبہ گجرات میں مسلم کش فسادات کا سلسلہ جاری ہے۔ 2 ہزار ہندوؤں نے بہرام پورہ میں مسلمانوں کے درجنوں گھر اور دکانیں جلا دی ہیں اور 8 مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ مختلف علاقوں میں مسلمانوں پر منظم حملے کئے جا رہے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت احمد آباد کے تین علاقوں میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ فسادیوں نے دو مسلمانوں کو زندہ جلا دیا۔

اسامہ پاکستان میں روپوش ہیں

افغان عبوری انتظامیہ کے حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ اسامہ بن لادن اور ان کے دست راست ڈاکٹر ایمن الظواہری پاکستان میں روپوش ہیں۔ ممتاز عالمی جریدے "نیوز ویک" کے مطابق دونوں کو قبائلی علاقے میں دیکھا گیا۔ پاکستانی دفتر خارجہ نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسامہ پاکستان میں نہیں۔ پاک فوج قبائلی علاقوں میں آپریشن کر رہی ہے۔

پاک بھارت کشیدگی

امریکہ کا کہنا ہے کہ پاک بھارت سیاسی ٹمپریچر میں کمی کیلئے کوشاں ہیں۔ سرحد پار در اندازی میں کمی ہو چکی ہے۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمٹیج نے کہا کہ اس بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے کہ کمی موسمی حالات یا پاکستانی حکومت کے کسی سیاسی فیصلے کا نتیجہ ہے۔

گجرات کے فسادات

بھارت نے الزام لگایا ہے کہ گجرات کے فسادات کو پاکستان ہوا دے رہا ہے۔ بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ گجرات کے معاملے میں راجیہ سبھا کی قرارداد پر پوری طرح عمل کیا جائے گا۔ ایڈوانی نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستان نے کشمیری گروپوں کو کہا ہے کہ فسادیوں کو مالی امداد دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

عالم اسلام اور امریکی پالیسیاں

ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ امریکی پالیسیوں پر عالم اسلام میں غصہ بڑھ رہا ہے اور میں اس بارے میں امریکی صدر بش کو اپنی تشویش سے آگاہ کروں گا۔ امریکی پالیسیوں سے پیدا شدہ نفرت اور بدتر صورتحال میں مزید لوگ دہشت گردی کا راستہ اپنا چکے ہیں۔ مہاتیر محمد نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی میڈیا اسلام کے بارے میں منفی تاثر پھیلا رہا ہے۔

سعودی عرب میں غیر ملکیوں پر ٹیکس

سعودی عرب کی مجلس شوریٰ نے ایک قانون کی منظوری دی ہے جس کے تحت سعودی عرب میں مقیم غیر ملکیوں کو اپنی تنخواہ کا دس فیصد بطور ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔ ٹیکس ان افراد کو ادا کرنا ہو گا جن کی آمد 3 ہزار ریال (800 ڈالر) یا اس سے زائد ہو گی۔

مقدونیہ میں 6 پاکستانی ہلاک

گزشتہ دنوں مقدونیہ کی سیکورٹی فورسز نے دہشت گردی کا الزام لگا کر 6 پاکستانیوں کو بے دردی سے ہلاک کر دیا تھا۔ امریکی ایف بی آئی نے خصوصی ٹیم کو تحقیقات کیلئے بھیجا۔ جس نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ مقدونیہ میں القاعدہ کے رکن قرار دیئے جانے کے بعد جن 6 پاکستانیوں کو ہلاک کر گیا گیا وہ بے گناہ تھے رپورٹ کے مطابق مرنے والوں کی جیب سے چند قرآنی آیات اور عربی وظائف کے صفحات ملنے کی وجہ سے انہیں القاعدہ کا دہشت گرد سمجھ لیا گیا تھا۔

طبی نیند از خود آنے تک استعمال کرنے کی بے ضرر دوا
نیند کی دوا GHP-214/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	8 مئی	زوال آفتاب	1-05
بدھ	8 مئی	غروب آفتاب	7-56
جمعرات	9 مئی	طلوع فجر	4-42
جمعرات	9 مئی	طلوع آفتاب	6-14

حکومت نواز جماعتوں کا انتخابی اتحاد چھ سیاسی جماعتوں نے نیشنل الائنس کے نام سے انتخابی سیاسی اتحاد قائم کرلیا ہے۔ نیشنل پیپلز پارٹی کے سربراہ غلام مصطفیٰ جتوئی اس اتحاد کے سربراہ جبکہ ملت پارٹی کے محمد علی درانی سیکرٹری جنرل ہوں گے۔ اتحاد کے قیام کا اعلان اسلام آباد میں سابق صدر پاکستان اور ملت پارٹی کے سربراہ فاروق احمد خان لغاری نے کیا۔ قومی اتحاد میں ملت پارٹی، نیشنل پیپلز پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، سندھ ڈیموکریٹک الائنس، سندھ نیشنل فرنٹ اور عوامی تحریک شامل ہیں۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ وفاق کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ اتحاد کا مقصد قوم میں اتحاد نظم اور قانون کی حاکمیت اعلیٰ قائم کرنا ہے۔ صوبائی خودمختاری مستحکم کی جائے گی اور ہم اقتصادی بحالی لائیں گے۔

نصراللہ کے چھ مطالبات اے آرڈی کے مرکزی رہنما نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ جنرل مشرف اپنی قوم سے ہی تصادم کے راستے پر چل رہے ہیں جن سیاستدانوں کا اتحاد بنوایا جارہا ہے ان کے تو اپنے حلقے محفوظ نہیں ہیں ان کے پیروکار کہاں سے جیتیں گے۔ مشرف ہمارے چھ مطالبات تسلیم کرلیں تو ان کو محفوظ واپسی کا راستہ دینے کا اعلان کرتے ہیں اور ان کے خلاف کوئی کارروائی بھی نہیں کریں گے۔ ان مطالبات کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (1) مشرف ریفرنڈم میں دھاندلی کا اعتراف کریں اور اسے کالعدم قرار دیں۔ (2) خودمختار الیکشن کمیشن تشکیل دینے کا اعلان کریں (3) قومی اتفاق رائے کی نگران حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ (4) آئینی ترمیم سے باز رہیں (5) سیاسی سرگرمیوں سے پابندیاں ہٹالی جائیں۔ (6) تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔

کراچی میں دہشت گردی کراچی میں الفلاح کے علاقے میں 3 مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے جامعہ ملیہ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ظفر مہدی کو ڈرائیور اور چپڑاسی سمیت ہلاک کردیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کالج کے پرنسپل، چپڑاسی اور ڈرائیور سافٹ پولی ٹیکنیکل کالج کی آفیسرز رہائش گاہ سے جامعہ ملیہ کالج آرہے تھے کہ تین مسلح افراد نے فائرنگ کردی۔ اور موقع سے فرار ہوگئے۔

صوبے کے عوام کسی سیاسی چکر میں نہیں پڑنا چاہتے گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کسی سیاسی چکر میں نہیں پڑنا چاہتے بلکہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ انہیں صحت وتعلیم کی سہولتیں فراہم کرنے کے ساتھ امن وامان کو بہتر بنایا جائے۔ وہ ضلع کونسل کے سبزہ زار میں ضلع بھکر کے ناظمین وغیرہ کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی حکومت ترقی کے سفر پر تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

الیکٹرانک میڈیا اور سیاسی جماعتوں کو کوریج

وفاقی وزیر اطلاعات نے کراچی میں مختلف سیاسی لیڈروں سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران ریڈیو ٹی وی پر سیاسی جماعتوں کی سرگرمیوں کی کوریج سے متعلق معاملوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے اس موقع پر بتایا کہ حکومت نے ریڈیو اور ٹی وی سمیت الیکٹرانک میڈیا پر سیاسی لیڈروں اور سیاسی جماعتوں کو کوریج دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ سرکاری خبررساں ایجنسی اے پی پی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کی سرگرمیوں کی رپورٹنگ کرے۔

پاکستانی وزیراعظم کی تنخواہ میں اضافہ صدر جنرل مشرف نے وزیراعظم کی تنخواہ میں اضافہ کا آرڈیننس جاری کیا ہے۔ یہ آرڈیننس فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ وزیراعظم کی تنخواہ 22 ہزار سے بڑھا کر 56 ہزار کردی گئی ہے۔

سکھر میں 12 بچے جاں بحق سکھر کے شاہراہ بندرروڈ پر ایک رہائشی مکان منہدم ہوگیا جس کے نتیجے میں 12 بچے جاں بحق ہوگئے جبکہ 30 مرد، بچے اور عورتیں زخمی ہوئے۔

فارمیشن کمانڈرز کانفرنس جی ایچ کیو راولپنڈی میں فارمیشن کمانڈرز کانفرنس شروع ہوگئی۔ صدر جنرل مشرف نے کانفرنس کی صدارت کی۔ صدر نے کانفرنس کے شرکاء کو ڈھائی سال کے دوران موجودہ حکومت کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ تمام مسائل کے حل کی حکمت عملی تیار کرلی ہے۔ بلکہ عملدرآمد بھی شروع کردیا گیا۔

گریٹر تھل کینال کے منصوبہ میں رکاوٹ پیدا نہیں کرنے دیں گے گریٹر تھل کینال کے منصوبہ پر تعمیراتی کام جاری ہے۔ اس میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہونے دی جائے گی۔ اس کی تعمیر سے پنجاب کے 4 اضلاع کا 6 لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ سبزہ زار میں تبدیل ہوجائے گا جبکہ تھل کینال کی ری ماڈلنگ کی جائے گی۔ کیونکہ تھل کینال سے سیراب ہونے والا رقبہ اب تین لاکھ ایکڑ کی بجائے کم سیراب ہورہا ہے۔ ری ماڈلنگ سے ایک بار پھر علاقہ تھل میں رقبہ کی سیرابی کی مقدار بڑھ جائے گی۔ اور علاقہ تھل میں سبز انقلاب برپا ہوجائے گا۔

کراچی سے پشاور تک ہائی وے کی تعمیر

وفاقی سیکرٹری مواصلات افتخار رشید نے کہا ہے کہ کراچی سے پشاور تک ہائی وے کو 35 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس میں 5 سے 6 حصوں پر مشتمل ایریا میں ایک ایس پی کام کرتا ہے اس طرح مجموعی طور پر 7 ایس پی کام کررہے ہیں وہ لاہور سے اوکاڑہ تک نیشنل ہائی وے موٹروے پولیس کے حوالے کرنے کی تقریب کے بعد اخبارنویسوں سے گفتگو کررہے تھے۔

موٹروے پولیس کی دیانتداری اور ذمہ داری

اسی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی سیکرٹری مواصلات نے کہا ہے کہ ملک کے مختلف ٹریننگ سنٹروں میں پندرہ سو موٹروے پولیس کے افسران اور ملازمین ٹریننگ حاصل کررہے ہیں ان کو چھ ماہ کیلئے ٹریننگ دی جاتی ہے پھر کامیاب افسران اور ملازمین کی تقرری عمل میں آتی ہے۔ موٹروے پولیس اور ٹریفک پولیس کی کارکردگی کے فرق کے بارے میں ڈی آئی ٹریفک حمید اسلم نے کہا کہ موٹروے پولیس کی تنخواہ ٹریفک پولیس سے دوگنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اعلیٰ قیادت اور سینئر لوگ کرپٹ ہوں گے تو یقینی طور پر جونیئر لوگ ان کی پیروی کریں گے۔ وفاقی سیکرٹری مواصلات نے کہا کہ موٹروے پولیس نہایت ذمہ داری اور دیانتداری سے اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ پولیس کا یہ محکمہ پولیس کے دیگر محکموں کے لئے مثالی حیثیت رکھتا ہے۔

صوبوں اور وفاق میں اتفاق رائے نہ ہوسکا

چاروں صوبائی حکومتوں اور وفاقی وزارت خزانہ کے مابین پٹرولیم کی مصنوعات پر صوبائی ٹیکس لاگو کرنے پر اتفاق رائے نہیں ہوسکا۔ چاروں صوبائی حکومتوں نے متفقہ موقف اختیار کیا ہے کہ وہ گاڑیوں پر ٹوکن ٹیکس ختم کرنے کیلئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ وفاقی حکومت پٹرولیم مصنوعات پر صوبوں کو پچاس پیسے فی لیٹر وصولی کی اجازت دے۔

ربوہ میں پانی کی کمی

ربوہ میں واٹر سپلائی نظام کے تحت پانی کی سخت کمی ہے جو گرمیوں میں اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ مکمل طور پر بندش کی شکایت ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے شدید گرمی کے اس موسم میں عوام الناس کو بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ ذمہ دار حلقوں سے اس صورت حال کا نوٹس لینے کی ضرورت ہے۔

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے - بڑی -/200 روپے
رجسٹرڈ
تیارکردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

موسم گرما کیلئے کیوریٹو ادویات

پرانی نکسیر گرمی یا معمولی چوٹ سے ناک سے خون آنے لگے	25/-	EPISTAXIS CURE
نکسیر، ناک سے خون آنے کیلئے فوری اثر کیپسول	25/-	EPISTAXIS CAPS
گرم موسم یا خوراک ناقابل برداشت ہو	25/-	HEAT CURE
سورج کی گرمی، دھوپ سے سردرد رہنا	25/-	SUN HEAD ACH CURE

گرمی (لوکلنے) ہیٹ سٹروک سے بچاؤ اور بداثرات کیلئے SUMMER TONIC TABS 20/-

دیگر کیوریٹو ادویات ولٹریچر ہمارے سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار۔ ربوہ پاکستان
فون کلینک :214606(04524) ہیڈآفس:213156 سیلز:214576 فیکس:212299(92-04524)

طالب دعا: نثار احمد مغل
پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیئن انجینئرنگ ورکس
سپیشلسٹ: ہر قسم کی کاربائڈ ٹپ کی کوالٹی ورک کیلئے تشریف لائیں۔
نیز انڈسٹریل مینوفیکچرنگ اور سپارک روزن کا معیاری کام کیا جاتا ہے۔
گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729